سبقی منصوبہ بندی

سیکنڈ ٹرم: یونٹ:2	جماعت: پنجم	مضمون: اُردو
ہفتہ:5	وقت:40	تاریخ:
پیریڈ:1	سبق کا نام: جادوئی حالات	

مقاصد: تصاویر سے متعلق بات چیت کر سکیں۔

الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

تدریسی معاونات: تختۂ تحریر، بورڈ مارکر / چاک، کتاب "اردو پنجم"، کہانی کے فلیش کارڈ، سادہ شیٹیں

تحریکی سرگرمی: (10منٹ)

- کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السّلام علیکم کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- اب بورڈ پر سوال نمبر 5 میں دی گئی تصویروں کے فلیش کارڈ بورڈ پر چسپاں کریں۔ بچوں کو تصاویر غور سے دیکھنے اور ان سے متعلق بات چیت کرنے لیے کہیں۔
- بچوں سے ان تصاویر سے متعلق مختلف سوالات بھی کریں اور ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- اب بچوں کے دو گروہ بنا دیں اور انھیں اس تصویروں کے فلیش کارڈ دیں۔ بچوں سے ان کی اہمیت پوچھیں۔
- اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ کو اپنے بنائے ہوئے جملے جماعت میں سنانے کے لیے کہیں۔ درست جملے بنانے اور سنانے والے بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی طریقہ کار: (22منٹ)

- سوال نمبر 6 کی سرگرمی کروانے کے لیے الفاظ کی پرچیاں بنائیں۔
- بچوں کی تعداد کے مطابق بادل اور دھنک پر مشتمل پرچیاں بنائیں اور ٹوکری میں ڈالیں۔
- ٹوکری باری باری ہر بچے کے سامنے لے کر جائیں اور ان سے پرچی اُٹھانے کے لیے کہیں۔ جس کے پاس جس نام کی پرچی آئے وہ بچہ اُس گروہ کا حصہ بنتا جائے گا۔
- اب بورڈ پر الفاظ "اَحد اور اُحد" لکھیں۔ بچوں سے ان کی آوازوں کی ادائیگی کروائیں۔
- اب ان الفاظ کے سامنے ان کے معانی بھی لکھیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ یہ الفاظ لکھنے میں تو ایک جیسے ہیں۔ ان کے تلفظ میں تبدیلی کس چیز کی وجہ سے آئی ہے؟
- بچوں کو بتائیں کہ الفاظ پر اعراب لگنے سے ان کا مطلب اور تلفظ بعض اوقات تبدیل ہو جاتا ہے۔
- اب بورڈ پر سوال نمبر 6 میں دیئے گئے الفاظ لکھیں، اور بلند آواز میں خواندگی کروائیں۔

• اب بچوں کے 4 گروہ بنا کر انھیں پلاسٹک کے بند انڈے دے دیں، جن کے اندر سوال نمبر 6 کے تحت دیے ہوئے الفاظ کی پرچیاں ہوں۔ ایک پرچی پر متعلقہ اعراب والے دو الفاظ لکھے ہوں۔ ان کے سامنے جملے لکھنے کی جگہ ہو۔ • بچوں سے کہیں کہ وہ بند انڈوں کو کھولیں، اس میں سے پرچیاں نکال کر ان پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں۔ دی ہوئی جگہ میں درست جملہ باہمی مشاورت سے لکھیں۔ اس دوران میں بورڈ میں وہی الفاظ دوبارہ لکھ دیں۔ • مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے ایسے بچے کو بلائیں جو ایسی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے کتراتے ہوں۔ اس سے کہیں کہ وہ بورڈ پر متعلقہ الفاظ کو تلاش کر کے ان کے سامنے اسکے جملے لکھے۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ • اس طرح یہ سرگرمی باقی گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کے لیے تالیاں بجوا کر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ • اب بچوں کو گروہی صورت میں بٹھائیں اور سوال نمبر 7 میں دی گئی پہیلیاں ایک دوسرے کو سنانے کے لیے کہیں۔ بچوں سے کہیں کہ سنائی گئی پہیلیوں کو سمجھ کر ان کے جوابات دیں۔
اعادہ: (3 منٹ) پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کرائیں اور اصلاح کریں۔
جائزہ: (5 منٹ) بورڈ پر سوال نمبر 6 کے تحت دیئے گئے الفاظ لکھیں اور متفرق بچوں کو بلا کر ان سے جواب لیں۔ بچوں کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
گھر کا کام: (2 منٹ) پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ بندی

سیکنڈ ٹرم: یونٹ:2	جماعت: پنجم	مضمون: اُردو
ہفتہ:5	وقت:40	تاریخ:
پیریڈ:2	سبق کا نام: جادوئی حالات	
مقاصد: تمنّائی اور شکیہ جملے بنا سکیں۔		
تدریسی معاونات: تختۂ تحریر، بورڈ مارکر / چاک، کتاب "اردو پنجم، 5 ایسی تصاویر، جن میں کوئی نہ کوئی کام ہو رہا ہو، سادہ شیٹیں، چارٹ کی بنی ہوئی مچھلیاں، جملوں پر مبنی پرچیاں		

تحریکی سرگرمی: (10 منٹ)

- کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں۔ بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔ بچوں سے گزشتہ روز کروائے گئے کام کے بارے میں پوچھیں۔ بچوں سے کہیں کہ ہم آج ایک دلچسپ سرگرمی کے ذریعے سے اپنے کام کا آغاز کریں گے۔
- اب جماعت کے بچوں کے پانچ گروہ بنا دیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک شیٹ دے دیں، جن پر ایسی تصاویر بنی ہوں جن میں کوئی نہ کوئی کام ہو رہا ہو (ایک شیٹ پر صرف ایک تصویر بنی ہو اور ہر گروہ کے پاس صرف ایک شیٹ ہو) اور تصویر کے نیچے جملہ لکھنے کی جگہ ہو۔ بچوں سے کہیں کہ وہ تصاویر کو غور سے دیکھیں اور ان میں جو کام ہو رہا ہے وہ جملوں کی صورت میں نیچے لکھ کر بتائیں۔ اس کے لیے انھیں ایک منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے بچے کو شیٹ سمیت بلائیں اور اس سے کہیں کہ وہ شیٹ بورڈ پر چسپاں کر کے پڑھ کر بتائے کہ اس تصویر میں کیا کام ہو رہا ہے۔ اس طرح یہ سرگرمی باقی چاروں گروہوں کے بچوں سے بھی کروائیں۔ جس گروپ کے بچے یہ سرگرمی بہتر طور پر کریں گے، وہ یہ مقابلہ جیت جائیں گے اور انھیں کوئی انعام دیا جائے گا۔

تدریسی طریقہ کار: (20 منٹ)

- اب بچوں سے ان کے ایسے کوئی دو کام یا دو واقعات کے بارے میں پوچھیں جن پر ان کو افسوس ہو رہا ہو یا کسی موقع کے مل جانے کی صورت میں اپنے کام کو دوبارہ سے کرنے کے خواہش مند ہوں۔ بچوں کو بورڈ پر " کاش، اگر، اچھا ہوتا " جیسے الفاظ لکھ کر دیں اور بچوں سے کہیں کہ ان الفاظ کو استعمال کر کے جملے بنائیں۔ کوشش کی جائے کہ ہر بچہ اس سرگرمی میں ضرور شرکت کر سکے۔
- بچوں کو بتائیں کہ ایسے کام جو ہم کرنا چاہتے تھے اور نہیں کر سکے یا ایسے کام جو ہم نہیں کرنا چاہتے تھے اور ماضی میں ہو گئے۔ جب ان کا ذکر کیا جاتا ہے تو ہمیشہ اگر، کاش جیسے الفاظ کے استعمال کے ساتھ کیا جاتا ہے۔
- بچوں کو بتائیں کہ " وہ کام جس کے ماضی میں ہونے میں کچھ شک پایا جائے، اسے " فعل ماضی شکیہ " کہتے ہیں۔ " اسی طرح " وہ فعل ماضی جس میں شرط یا تمنا پائی جائے اسے " فعل ماضی تمنائی یا شرطیہ " کہتے ہیں۔
- اب بورڈ پر جملے لکھیں:

کاش! ایسا نہ ہوتا۔ (تمنا / آرزو)

اگر آپ محنت کرتے تو کامیاب ہو جاتے۔ (شرط)

- بچوں کو بتائیں کہ اوپر جملوں میں کام کا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں تمنا اور شرط کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے۔ جن تمنائی اور شرطیہ کا مفہوم بتائیں۔
- اب بورڈ پر ایک جملہ لکھیں:

۔۔۔ تم سچ بولتے تو نقصان نہ اٹھاتے۔

- بچوں سے جملہ پڑھوائیں اور ان سے پوچھیں کہ یہ جملہ فعل ماضی تمنائی کا ہے یا شرطیہ کا؟ بچوں کے جوابات لیں۔ اب خالی جگہ میں لفظ "اگر" لکھ کر جملہ مکمل کریں اور پڑھائیں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی چند اور جملوں پر بھی کروائیں اور بچوں کو فعل ماضی تمنائی یا شرطیہ کا استعمال بتائیں۔
- جملے:
- اگر تم سچ بولتے تو نقصان نہ اٹھاتے۔
- کاش ابا جان جلد گھر آ جاتے تو ہم بازار جاتے۔
- اگر آج بارش نہ ہوتی تو ہم سیر کے لیے جاتے۔
- اگر تم صبح سویرے اٹھتے تو وقت پر اسکول پہنچ جاتے۔
- اگر آپ نے پوری قیمت ادا کر دی تو یہ کتاب آپ کو مل جائے گی۔
- کاش میں امتحان میں اول آ سکتا۔
- اب بچوں کے چار گروہ بنا دیں اور انھیں الفاظ "کاش، اگر" پر مشتمل چارٹ کی بنی ہوئی مچھلیاں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ان مچھلیوں پر لکھے ہوئے الفاظ پڑھیں اور ان کا استعمال کرتے ہوئے پانچ جملے بنائیں۔ اس کے لیے انھیں ایک منٹ کا وقت دیں۔ مقررہ وقت کے بعد ہر گروہ سے ان کے بنائے ہوئے جملے سنیں اور درست جملے بنانے والے گروہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

اعادہ: (3 منٹ) پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ: (5 منٹ) مختلف بچوں کو بلا کر ان سے الفاظ "کاش یا اگر" کا استعمال کرواتے ہوئے بورڈ پر فعل ماضی تمنائی کے جملے لکھوائیں اور درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

گھر کا کام: (2 منٹ) اپنی کاپی میں فعل ماضی تمنائی یا شرطیہ کے پانچ جملے لکھیں۔

سبقی منصوبہ بندی

سیکنڈ ٹرم: یونٹ:2	جماعت: پنجم	مضمون: اُردو
ہفتہ:5	وقت:40	تاریخ:
پیریڈ:3	سبق کا نام: جادوئی حالات	

مقاصد: عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
کسی بھی موضوع پر دس سے پندرہ جملے لکھ سکیں۔

تدریسی معاونات: بورڈ مارکر / چاک، تختہ تحریر، کتاب "اُردو پنجم"، سادہ شیٹیں

تحریکی سرگرمی: (10منٹ)

- جماعت میں داخل ہوتے ہی بچوں کو السّلام علیکم کہیں اور اُن کی خیریت معلوم کریں۔ گزشتہ روز کے کام کے بارے میں دریافت کریں۔
- کمرا جماعت میں داخل ہوں، بچوں کو سلام کریں اور ان سے جواب لیں۔ جماعت کے بچوں کے دو گروہ بنالیں۔
- بچوں کے مختلف گروہ بنادیں اور ہر گروہ میں سے دو دو بچوں کو بلالیں۔
- اب بچوں کے ساتھ میوزیکل چیئر والی گیم کھیلیں۔ جماعت میں ایک طرف چند کرسیاں دائرے میں رکھ دیں اور بچوں کو ان کے پاس کھڑا ہونے کی ہدایت دیں۔ بچوں کی نسبت ایک کرسی کم ہو۔ اب گھنٹی بجانا شروع کریں اور بچوں کو کرسیوں کے ارد گرد گھومنے کے لیے کہیں۔ اچانک گھنٹی بجانا بند کر دیں۔ آواز بند ہوتے ہی بچے تیزی سے کرسیوں پر بیٹھیں گے۔ جو بچہ کھڑا رہ جائے، اس سے سبق سے متعلق کسی سوال کا جواب پوچھیں۔
- درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں اور غلطی کی صورت میں اس بچے کے گروہ کے کسی اور بچے کو بتانے کا موقع دیں۔ اس کے ساتھ ہی پھر ایک کرسی کم کر دیں اور کھیل دوبارہ شروع کریں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی اس وقت تک کریں، جب تک آخر میں ایک کرسی اور ایک بچہ نہ رہ جائے۔ جیتنے والے بچے کے گروہ کو کوئی انعام دیں۔

تدریسی طریقہ کار: (20منٹ)

- سوال نمبر 10 میں دی گئی عبارت کی پڑھائی کریں۔ بچوں کو ہدایت کریں کہ عبارت کو غور سے سنیں اور پوچھے گئے سوالات کے جوابات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- اب بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں۔ جیسے:
- انٹرنیٹ کا کوئی ایک فائدہ بتائیں۔
- انٹرنیٹ کا ایک نقصان بتائیں؟ وغیرہ
- اب بورڈ پر لکھیں:

"انٹرنیٹ کے فوائد اور نقصانات دس سے پندرہ جملوں میں اپنی کاپی میں لکھیں۔"

- بچوں کے جوابات لیں۔ تمام بچوں کو اظہار خیال کا موقع دیں۔ اس دوران میں مشکل الفاظ ساتھ ساتھ بورڈ پر لکھتے جائیں۔
- جو بچے ایک ہی طریقے سے جملے بول رہے ہوں، ان کی ایک ہی جوڑی یا گروہ بنا دیں۔
- اب انھیں سادہ شیٹیں دیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ انٹرنیٹ کے بارے میں دس جملے شیٹوں پر لکھیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- اس دوران میں جہاں بچوں کو کوئی مشکل پیش آئے، ان کی رہنمائی کریں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ بورڈ پر لکھے ہوئے الفاظ سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔ لکھائی کی صفائی اور املا کی درستی کے بارے میں بچوں کو واضح ہدایات دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ یا جوڑی کے بچوں کو بلائیں اور انھیں اپنا لکھا ہوا جواب سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلط پر اصلاح کریں۔ مشکل الفاظ ساتھ ساتھ بورڈ پر لکھ کر بچوں سے ان کی خواندگی بھی کرواتے جائیں۔ اسی طرح سے یہ سرگرمی باقی جوڑیوں یا گروہوں سے کروائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

اعادہ:(3منٹ) پڑھائے گئے تصور کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ:(5منٹ) انٹرنیٹ کے استعمال کے بارے میں کوئی سے پانچ جملے لکھوائیں۔

گھر کا کام:(2منٹ) جماعت کے کام کی دہرائی کریں۔

سبقی منصوبہ بندی

سیکنڈ ٹرم: یونٹ:2	جماعت: پنجم	مضمون: اُردو
ہفتہ:5	وقت:40	تاریخ:
پیریڈ:4	سبق کا نام: جادوئی حالات	
مقاصد: اُردو زبان میں ای۔میل لکھ سکیں۔		
تدریسی معاونات: تختۂ تحریر، بورڈ مارکر / چاک، تختۂ تحریر، کتاب "اردو پنجم"، سادہ شیٹیں، کمپیوٹر		

تحریکی سرگرمی: (10منٹ)

- کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں اور سب بچوں کو السلام علیکم کہیں۔ بچوں سے ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں سے مختلف سوالات پوچھیں کہ ای۔میل کسے کہتے ہیں؟ کیا انھوں نے کبھی کسی کو کوئی ای۔میل لکھی ہے یا کی ہے، کبھی کسی کی لکھی ہوئی کوئی ای میل پڑھی ہے؟ خط لکھنا کس کس کو آتا ہے؟
- بچوں کے جوابات لیں۔ سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو شاباش دیں۔

تدریسی طریقہ کار: (20منٹ)

- اب بچوں سے کہیں کہ آپ انھیں قطار بنا کر کمپیوٹر لیب میں لے جائیں گے / گی۔ اس دوران میں انھوں نے نظم و ضبط کا مظاہرہ کرنا ہے۔
- بچوں کے چار گروہ بنائیں۔ اب چاروں گروہوں کا ایک ایک لیڈر بنا دیں اور بچوں کی قطار بنا کر انھیں کمپیوٹر لیب میں لے جائیں۔
- بچوں سے پوچھیں کیا آپ نے کمپیوٹر کے پیریڈ میں Gmail account بنانا سیکھ لیا ہے یا نہیں؟ جواب نہیں کی صورت میں پہلے بچوں کو Gmail اکاؤنٹ بنانا سکھائیں۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ اردو میں ای۔میل لکھنے کے لیے سب سے پہلے آپ کا کسی بھی میل اکاؤنٹ میں اپنا اکاؤنٹ ہونا ضروری ہے اس کے علاوہ سب سے ضروری چیز کہ آپ کے کمپیوٹر میں اردو لکھنے کے لیے in page سافٹ ویئر بھی انسٹال ہونا چاہیے کیونکہ اس سافٹ ویئر کے بغیر آپ کمپیوٹر میں اردو نہیں لکھ سکتے۔ سب سے پہلے آپ کے کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد آپ کمپیوٹر کے ڈیسک ٹاپ سے زبان کے آپشن میں سے اردو سلیکٹ کریں۔ اس کے بعد آپ Gmail اکاؤنٹ میں جائیں اور الٹے ہاتھ کی طرف ایک آپشن آ رہی ہوتی ہے compose اس پر جا کر کلک کریں اور ایک صفحہ کھل جائے گا اس پر جا کر آپ نے کسی دوست یا رشتہ دار کو جو بھی پیغام لکھنا ہے وہ لکھ دیں یہ پیغام آپ خط کی صورت میں اور درخواست کی صورت میں بھی لکھ سکتے ہیں اور پھر اسی صفحے کے اوپر To کی آپشن میں جس کو اپنا پیغام بھیجنا ہے اس کا بھی میل ایڈریس لکھنا ہوگا اور آخر میں send کی ایک آپشن نظر آ رہی ہوتی ہے اس پر کلک کر دیں اور آپ کا لکھا ہو پیغام صرف ایک کلک پر آپ نے جس کو پیغام دینا تھا وہ پہنچ جائے گا۔ کمپیوٹر کے ذریعے خط یا

درخواست لکھنے کو ای۔ میل کہتے ہیں جبکہ کاپی وغیرہ پر لکھی ہوئی درخواست یا خط (درخواست یا خط) ہی کہلاتے ہیں۔ بچوں کو اچھی طرح ای۔ میل لکھنے کا طریقہ عملی طور پر اچھی طرح سمجھا دیں۔ بچوں کے فہم کا اندازہ سوال جواب کر کے لگایا جا سکتا ہے۔

- اب کمپیوٹر پر بچوں کو اردو زبان کا استعمال کرتے ہوئے ای۔ میل لکھنا سکھائیں۔ بچوں کو ای۔ میل لکھنے کا طریقہ تفصیلاً سمجھائیں۔ انھیں جدید ذرائع ابلاغ (موبائل فون، لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ وغیرہ) پر بھی ای۔ میل لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔
- اب ہر گروہ سے کہیں کہ فرض کریں کہ ان کے اسکول میں یوم پاکستان کے موقع پر تقریب کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ وہ اپنے دوست کے نام ای۔ میل لکھیں اور اسے اسکول میں منعقد ہونے والی تقریب میں آنے کی دعوت دیں۔ اس کے لیے انھیں مخصوص وقت دیں۔
- مقررہ وقت کے بعد کسی ایک گروہ کے لیڈر کو اپنے گروہ کی لکھی ہوئی ای۔ میل پڑھ کر سنانے کے لیے کہیں۔ درست جواب پر حوصلہ افزائی اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔ اس طرح سے یہ سرگرمی باقی گروہوں سے بھی کروائیں۔ درست طور پر یہ سرگرمی کرنے والے گروہ کو شاباش دیں۔
- اب بچوں کی قطار بنائیں اور انھیں واپس کمرا جماعت میں لے آئیں۔ نظم و ضبط کا مظاہرہ کرنے والے بچوں کو شاباش دیں۔

اعادہ: (3 منٹ) پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں اور غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

جائزہ: (5 منٹ) مختلف بچوں کو باری باری بلائیں اور ان سے بورڈ پر اردو زبان میں موضوع سے متعلق ای۔ میل لکھوائیں۔ غلطی کی صورت میں اصلاح کریں۔

گھر کا کام: (2 منٹ) بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی کوئی اخلاقی کہانی پڑھیں اور اپنے دوست کو ای۔ میل لکھ کر اس کے بارے میں بتائیں۔

سبقی منصوبہ بندی

سیکنڈ ٹرم: یونٹ:2	جماعت: پنجم	مضمون: اُردو
ہفتہ:5	وقت:40	تاریخ:
پیریڈ:5	سبق کا نام: قومی ترانہ ، جھوٹ بولنا بُری بات ہے ، ماں کا خواب (نظم) دہرائی	

مقاصد: اسباق کی دہرائی کریں۔

تدریسی معاونات: بورڈ مارکر / چاک، کڈز اُردو جماعت پنجم کی کتاب، ورک شیٹ

تحریکی سرگرمی: (5منٹ)

- کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہو کر السّلام علیکم کہیں۔ بچوں سے سلام کا جواب لیں اور ان کی خیریت دریافت کریں۔
- بچوں کو گروہوں میں تقسیم کریں۔
- اب باری باری ہر گروہ سے سبق کی چند لائنیں پڑھوائیں۔
- آخر میں سبق سے متعلق سوالات کریں اور درست جواب دینے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔

تدریسی طریقہ کار: (8منٹ)

- سبق کا خاموشی سے مطالعہ کرائیں اور اہم نکات کی دہرائی کرائیں۔
- بچوں کو ورک شیٹ دیں۔
- انھیں ہدایت دیں کہ مقررہ وقت میں ورک شیٹ حل کریں۔
- ورک شیٹ حل کرنے میں ان کی رہ نمائی کریں۔

اعادہ: (0منٹ) N/A

جائزہ: (5منٹ) ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور غلطیوں کی اصلاح کریں۔

گھر کا کام: (2منٹ) جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔

ورک شیٹ

20منٹ

(الف) دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تہذیب		یک جہتی	
خوشنودی		صفت	

اضطرات		رواں	

(ب) دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

۱۔ بلال کے اسکول کی اسمبلی میں کیا کیا سرگرمیاں ہوتی ہیں؟

____

۲۔ قومی علامات کسے کہتے ہیں؟

____

۳۔ جماعت کے بچے عاصم کی کس بات سے تنگ تھے؟

____

۴۔ کون لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سچے لکھ دیے جاتے ہیں؟

____

5۔ ماں پر خواب میں کیا کیفیت طاری تھی؟

____

6۔ لڑکے نے ماں کو کیا جواب دیا؟

____

(ج) درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف	بلال کے اسکول کی اسمبلی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوتا ہے۔	
ب	قوموں کے لیے مخصوص نشانات کو قومی علامات کہا جاتا ہے۔	
ج	پاکستان کا قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے لکھا۔	
د	قومی ترانہ سنتے وقت شور مچانا چاہیے۔	
و	ہمارے قومی ترانے کے چار بند ہیں۔	

(د) درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف: عاصم جماعت کے کمرے میں داخل ہوا تو برابر والی جگہ خالی تھی:

شاہد کے　　　ناصر کے　　　زاہد کے　　　حمزہ کے

ب: عاصم کو عادت تھی:

چغلی کرنے کی　　　سچ بولنے کی　　　جھوٹ بولنے کی　　　ناخن چبانے کی

ج: جھوٹ انسان کو لے جاتا ہے:

نہر میں　　جہنم میں　　دریا میں　　گڑھے میں

د: جھوٹ بولنے والا کہلاتا ہے:

مکار　　دھوکے باز　　جھوٹا　　سچا

ہ: آپ ﷺ کی سچائی اور امانت داری کی وجہ سے کفار مکہ آپ ﷺ کو پکارتے تھے۔

صادق　　امین　　معلم اخلاق　　صادق اور امین

(و) کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں اور اشعار مکمل کریں۔

کالم (الف)
یہ دیکھا کہ میں جارہی ہوں کہیں
جو کچھ حوصلہ پا کے آگے بڑھی
وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے رواں
جدائی میں رہتی ہوں میں بے قرار

کالم (ب)
خدا جانے جانا تھا ان کو کہاں
پروتی ہوں ہر روز اشکوں کے بارے
اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں
تو دیکھا قطار ایک لڑکوں کی تھی

(ہ) دیے گئے حروف کو جوڑ کر لفظ بنائیں اور مصرعے مکمل کریں۔

الف	لرزتا تھا ڈر سے مرا ________ بال	ب	ا	ل		
ب	تو دیکھا ________ ایک لڑکوں کی تھی	ق	ط	ا	ر	
ج	وہ پیچھے تھا اور ________ چلتا نہ تھا	ت	ے	ز		
د	جدائی میں ________ ہوں میں بے قرار	ر	ہ	ت	ی	
ہ	پروتی ہوں ہر روز ________ کے بارے	ا	ش	ک	و	ں
و	نہیں اس میں کچھ بھی ________ مری	بھ	ل	ا	ء	ی

سبقی منصوبہ بندی

سیکنڈ ٹرم: یونٹ:2	جماعت: پنجم	مضمون: اُردو
ہفتہ:5	وقت:40	تاریخ:
پیریڈ:6	سبق کا نام: بوائے اسکاؤٹس ، جادوئی آلات (دہرائی)	

مقاصد: اسباق کی دہرائی کر سکیں۔

تدریسی معاونات: بورڈ مارکر / چاک، کڈز اُردو جماعت پنجم کی کتاب، ورک شیٹ

تحریکی سرگرمی: (5منٹ)

- کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، بچوں کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔
- جماعت کو دو گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر گروہ کو تمام الفاظ کی ایک ایک پرچی دے دیں۔
- بورڈ پر الفاظ معنی کا کالم بنائیں اور بچوں کی جانب سے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیں۔
- دونوں گروہوں کو باری باری الفاظ کے معانی بتانے کا موقع دیں۔
- اگر کوئی گروہ غلط معانی بتائے تو بھی اس کو بورڈ پر لکھیں اور کانٹ چھانٹ کر کے غلطیوں کی اصلاح کریں۔

تدریسی طریقہ کار: (8منٹ)

- طلبہ کو بتائیں کہ وہ اس سبق "بوائے اسکاؤٹس ، جادوئی آلات (دہرائی)" کی دہرائی کرنے جا رہے ہیں تاکہ امتحانات کے لیے تیاری مزید بہتر ہو جائے۔
- جن بچوں کی پڑھائی درست نہ ہو ان کی اصلاح کریں۔
- اسی طرح سبق کے باقی سوالات کی نشان دہی کرتے جائیں اور بچوں کو دہرائی کروائیں۔
- اگر کسی بچے کو پڑھنے میں دقت پیش آ رہی ہو تو اس کی انفرادی طور پر راہنمائی کریں۔
- آخر میں سبق کا مکمل اعادہ کروائیں تاکہ بچوں کو تمام نکات کی سمجھ آ جائے۔
- طلبہ کو ورک شیٹ دیں اور ہدایت دیں کہ دیے گئے وقت کے مطابق ورک شیٹ حل کریں۔

اعادہ: (0منٹ) N/A

جائزہ: (5منٹ) ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور غلطیوں کی اصلاح کریں۔

گھر کا کام: (2منٹ) جماعت میں کیا گیا کام دہرائیں۔

ورک شیٹ

20منٹ

(الف) دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حلف اُٹھانا		پیروی کرنا	
جذبہ ہونا		خود اعتماد	
ممکن		صلاحیت	
رسائی		ذہنی امراض	

(ب) دیے گئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

۱۔ اسکاؤٹس کون ہوتے ہیں اور انھیں کیا سکھایا جاتا ہے؟

____

۲۔ اسکاؤٹ بنتے وقت کون کون سے اصولوں کا حلف اُٹھایا جاتا ہے؟

____

۳۔ بوائے اسکاؤٹس کے کتنے درجے ہوتے ہیں؟

____

۴۔ انٹرنیٹ کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات؟

____

۵۔ کسی دوسرے شخص کو ای۔ میل کیسے کرتے ہیں؟

____

۶۔ آپ بحیثیت طالب علم انٹرنیٹ سے کیا مدد لیتے ہیں؟

____

(ج) درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

الف	انسان نے اپنی سہولت کے لیے مشینیں ایجاد کیں۔	
ب	انٹرنیٹ نے تمام کمپیوٹروں کو جوڑ کر دنیا کی شکل دے دی ہے۔	
ج	انٹرنیٹ نے ای لرننگ کا نیا دروازہ کھول دیا ہے۔	
د	ای۔ میل خط کی جدید شکل نہیں ہے۔	
ہ	موبائل فون سے بھی ای۔ میل بھیجی جاسکتی ہے۔	

(ز) دیے گئے محاورات کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

تاک میں رہنا	رفوچکر ہونا	جان پر کھیلنا	چہل پہل ہونا	اوسان خطا ہونا	دنگ رہ جانا	نقش قدم پر چلنا

الف: سپاہی نے ________ کر لوگوں کی جان بچائی۔

ب: چور میری سائیکل لے کر ________ ہو گیا۔

ج: شیر کو دیکھ کر اس کے ________ ہو گئے۔

د: میلے میں خوب ________ تھی۔

ہ: امجد پر نظر رکھو، وہ ہر وقت کسی نہ کسی کی ________ میں رہتا ہے۔

و: ہمیشہ نیک لوگوں کے ________ پر چلنا چاہیے۔

ز: بادشاہی مسجد کے اُونچے مینار دیکھ کر عقل ________ ہے۔

(ز) درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف: گاڑی والے نے ٹکر ماردی:

سائیکل سوار کو — موٹر سائیکل سوار کو — پیدل چلنے والے کو — رکشے والے کو

ب: اسکاؤٹنگ تنظیم کا آغاز ہوا:

ہندوستان سے — امریکا سے — برطانیہ سے — فرانس سے

ج: اسکاوٹنگ تنظیم کی بنیاد رکھی گئی:

۱۹۰۵ء میں — ۱۹۰۴ء میں — ۱۹۰۷ء میں — ۱۹۰۸ء میں

د: اسکاوٹس کے درجے ہوتے ہیں:

دو — تین — چار — پانچ

ہ: سینئر گائیڈ میں طالبات شامل ہوتی ہیں:

۱۷ سے ۱۸ سال کی — ۱۸ سے ۱۹ سال کی — ۱۷ سے ۲۰ سال کی — ۱۷ سے ۲۱ سال کی